سوال

(414) نماز صبح کے وقت سوتے رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب انسان صبح کی نماز کےلئے سویا رہے توکیا اللہ تعالیٰ اسے دن کی باقی نمازوں کا اجرو ثواب دے گا یا نہیں ؟ اوراگر وہ بیدار ہونے کے بعد صبح کی نماز ادا کرے توکیا اس کی یہ نماز قبول ہوگی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«من نام عن الصلواۃ او نسیھا فلیصلھا اذا ذکرھا لاکفارہ لھا الا ذلک» (صحیح بخاری)

''جو شخص نماز سے سویا رہے یا بھول جائے تو وہ اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے اس کا صرف یہی کفارہ ہے ۔ ''

یہ حکم عام ہے جو صبح کی اور دیگر تمام اوقات کی نمازوں کو شامل ہے لہذا اگر صبح کے وقت سویا رہنے والا شخص بعد کی نمازوں کی حفاظت کرے اور انہیں بروقت ادا کرے تو پہلی نماز کے وقت سویا رہنا اس کےلئے نقصان دہ نہ ہوگا بلکہ اس کے عمل اور نماز میں محنت و کوشش کے بقدر اسے مکمل اجرو ثواب ملے گا لیکن اسے اس معاملہ میں سستی سے کام نہیں لینا چاہیئے بلکہ واجب یہ ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کی ڈیوٹی لگائے جو اسے بروقت جگا دے یا اپنے سرہانے الارم لگا کر ٹائم پس رکھ لے تاکہ وہ بروقت بیدار ہوجائے اور نماز صبح میں کوتاہی اور سستی سے کام نہ لے اور اگران تمام اسباب کو استعمال کرنے کے باوجود اس پر نیند کا غلبہ ہو تو اسے گناہ نہ ہوگا البتہ بیدار ہونے کے بعد اسے فوراً نماز ادا کرلینی چاہیئے (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 372